

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول ۴ روپیہ   قیمت سالیانہ معہ محصول ۵ روپیہ

نمبر ۱۸ - جلد ۶   لودیانہ ۲ مئی ۱۸۷۸ع   قیمت فی پرچہ ۶ پائی

نور افشاں

مدارس مشن پنجاب کی اعلی جماعتوں میں طالب علموں کی تعداد کیوں کم ہے

اس مفید اور ضروری سوال پر غور کرتے وقت اگر یہہ کہا جاوے کہ مدارس مشن انٹرنس امتحان کی تیاری کے لئے اپنے طالب علموں کو واجب اور کافی تعلیم نہیں دیسکتے تو یہہ دعوی بیدلیل ٹھہرتا ہے کیونکہ گو مشن کے ملازم بمقابلہ ملازمان مدارس سرکاری بہت قلیل تنخواہیں پاتے ہیں تاہم اُنکی لیاقت اور کوشش عموماً حرف گیری کے لایق نہیں ٹھہرتی جبکہ اُن کے طالب علم سرکاری طلبا کے برابر امتحانوں میں جاتے اور پاس ہوتے ہیں اور کالجوں میں داخل ہونیکے واسطے انکے مساوی لیاقت حاصل کرتے ہیں بلکہ اسطرح مشن سکولوں کی عموماً دو سال کی علی تعلیم سرکاری مدارس کی تین سال کی علی تعلیم کا مقابلہ کرتی ہے۔

پھر اگر کہا جاوے کہ مشن سکولوں کی تعلیم کسی ضابطہ یا ڈھنگ کی پابند نہیں ہے تو یہہ بھی غلط ہے کیونکہ ضوابط اور قوانین جو تعلیم کے بارہ میں مقرر ہیں مشن اُنکا پورا پورا لحاظ کرتا ہے بلکہ سرکار سے امداد پانے اور سرکاری امتحانوں میں شامل ہونیکے سبب جماعت بندی اور اجرائے مضامین تعلیم میں اکثر قوانین مجاریہ محکمہ تعلیم سرکاری کی تعمیل ہوتی ہے۔

پھر اگر زیادتی فیس کا عذر کیا جاوے تو یہہ بھی کچھ بات نہیں کیونکہ اوایل میں مشن کے سپرنٹنڈنٹ لوگ بالکل فیس لیا ہی نہیں کرتے تھے بلکہ کہیں کہیں کتابوں تک بھی اپنے پاس سے دیا کرتے تھے اور پیچھے سے جب انکو دریافت ہو گیا کہ لوگ علم کی کچھ قدر کرنے لگ گئے ہیں تو فیس لینا شروع کر دیا گیا اور اب ایک اچھی رقم وصول ہوتی ہے مگر پھر بھی گورنمنٹ سکولوں سے کم۔ باقی رہا عذر مذہبی تعلیم کا۔ سو وہ بھی اب چنداں تسلیم کے قابل نہیں رہا کیونکہ لوگ دن بدن دانا ہوتے جاتے ہیں اور بیجا تعصب کا جوش قریباً اُن کے دلوں سے اٹھتا جاتا ہے جاننے لگ گئے ہیں کہ مشن سکولوں میں اخلاقی تعلیم کا لحاظ جو نتیجہ حقیقی تعلیم کا ہے بہ نسبت اور سکولوں کے زیادہ ہوتا ہے بلکہ آزمودہ کار اور سب سے میل جول رکھنے والے مشنریوں کا تجربہ ہے کہ لوگ اپنے بچوں کو ایک ایسے سکول میں داخل کرنا جہاں مذہب یا تہذیب اخلاق کی زیادہ تعلیم ہوتی ہے زیادہ پسند کرتے ہیں بہ نسبت اُس سکول کے جہاں ایسی باریک باتوں پر چنداں لحاظ نہیں اور یہہ سچ بھی ہے کیونکہ مشن میں مڈل کلاس تک کی جماعتیں اکثر طالب علموں سے بھری رہتی ہیں اور لڑکے پورے شوق کے ساتھ تعلیم پاتے ہیں۔ پس معلوم ہوا کہ مذکورہ بالا میں سے ایک بھی مشن کی اعلی جماعتوں کی ترقی کا سد راہ نہیں۔ سد راہ ہونے والا سبب ہماری دانست میں یہہ

ہر کہ مشن کے طالب علموں کو خاطر خواہ وظایف نہیں ملتے جس سے وہ اکثر عدم وسعتی یا حوصلہ نہ بڑھنے کی وجہ سے آیندہ تعلیم کے جاری رکھنے سے باز رہجاتے ہیں۔ پنجاب کے باشندہ بالخصوص گروہ عموماً مفلس ہر اور وہ ابتک علم کو ذریعہ معاش سے زیادہ چیز نہیں سمجھتے سو جہاں لڑکا کچھ کچھ شد و بود کرنے لگ گیا جھٹ پٹ دس پانچ روپیہ کے روزگار کے پیچھے ہو جاتا ہر جسپر طرہ یہہ کہ امتحان کا سرکلر جو گویا سرکاری ملازمت کا دروازہ ہر اسکو اس تلاش میں اور زیادہ اکساتا ہر اور کبھی کبھی کوئی طالب علم بامید وظیفہ کسی گورنمنٹ سکول میں چلا جاتا ہر سو ظاہر ہر کہ جب مشن اسقدر وظایف بہم نہیں پہونچا سکتا کہ ایسے طلبا ونکو انٹرنس پاس کرنے تک تھام رکھے تو ضرور ہوا کہ اسکی اعلے جماعتوں میں طالب علموں کا تعداد کم رہے۔ بخلاف اسکے سرکاری مدارس کے طالب علم جو برابر سال بسال مڈل کی جماعتوں میں ترقی کرکے مڈل کا امتحان پاس کر لیتے ہیں وہ وظیفہ کے مستحق ہوکر فراغت اور تسکین کے ساتھ اعلے جماعت میں داخل ہوکر کامیابی حاصل کرتے ہیں اور تحصیلی وغیرہ مدارس کے لڑکے بھی پاس کرکے باخذ وظیفہ اکثر اسمیں آشامل ہوتے ہیں جس سے ایک اچھی علاوہ مدد ملجاتی ہر اسواسطے سرکاری اعلے سکولوں میں طلبا کی تعداد کافی درجہ پر ہوتی ہر۔ سرکاری قوانین جو دربارہ وظایف مقرر ہیں انکا صاف منشا یہی پایا جاتا ہر کہ سرکاری اعلے جماعتوں کی تعداد بڑھے اور انکو ترقی ملے اور جبکہ ہماری گورنمنٹ کا منشا تعلیم سے اس ملک کی تاریکئے جہالت کو عموماً دور کرنا اور عام باشندگان کے دلوں کو علمیت کے نور سے روشن کرنا ہر نہ کہ کسی خاص کالج یا مدرسہ کو امداد دینا تو بہتر مناسب ہر اور ہمکو گورنمنٹ بھی مناسب سمجھے کہ مڈل پاس شدوں کو عام اختیار عطا کر دیا جاوے کہ آیندہ تعلیم حاصل کرنیکے واسطے باخذ وظائف جس سکول میں وہ اپنا فایدہ اور آرام زیادہ دیکھیں داخل ہو جاویں خواہ وہ مشن سکول ہی کیوں نہ ہو کیونکہ اسصورت میں بعض طالب علم پردیس کے خرچ اور سرکاری سکولوں کی فیس کے صرف سے بچکر اپنے پڑوس کے سکول مثلاً مشن میں کفایت اور آرام سے علم تحصیل کر سکتے ہیں اور جن قوانین دربارہ وظایف کی تعمیل انکو گورنمنٹ سکولوں میں کرنی پڑتی ہر وہی یہاں پر بہر حال کر سکتے ہیں۔

وظایف کا سلسلہ اسطور پر عام کرنے سے ہماری دانست میں نہ صرف عام سکولوں کو ترقی دینا بلکہ انکے تعلیم پانے والے بچوں کے دلوں میں جو آیندہ گورنمنٹ کی خیر خواہ رعایا کا ایک حصہ بننے والا ہر اس خیال کا بیج بونا ہر کہ ہماری گورنمنٹ قوانین قدرت کے بموجب اپنے سارے بال بچوں کی پرورش یکساں کرتی اور سب کو ایک آنکھ سے دیکھتی ہر۔ فقط

اعلان

بعض صاحب جب قیمت اخبار یا کتب کی روانہ کرتے ہیں تو بعض مرتبہ آٹھ آنہ کا ٹکٹ ڈاک یا کورٹ فیس بھیجدیتے ہیں۔ چونکہ باعث کم ہوجانے محصول کے اب ہمکو آٹھ آنہ کے ٹکٹ کی ضرورت نہیں پڑتی اور اسیطرح کورٹ فیس ہمارے کسی کام میں نہیں آتا اگر ہم انکو فروخت کرتے ہیں تو علاوہ ہرج کے فی روپیہ ار دینا پڑتا ہر اسواسطے سب صاحبان کی خدمت میں التماس ہر کہ اول تو ٹکٹ مذکورہ بالا روانہ کریں اور اگر کریں تو

توریت وانجیل کی پیشینگوئیوں کی پوری موافقت اور دنیا کی شروع سے مسیح کی قربانی نجات کا اکیلا وسیلہ ہر

پہلے اس مضمون میں سات لاجواب مقالوں سے صاف صاف ثابت کیا گیا کہ عبرانی نبیوں کی کتابیں خدا کی اصلی نجات کے بیان میں کتب موسویہ سے عین موافق ہیں اسلئے وے سب آسمانی کتابوں کی نشانی رکھتی ہیں۔ اسکے سوا قرآن کی بہت سی جنی آیتوں سے دکھایا گیا کہ محمد نہ صرف اس سچائی کو قبول کرتا تھا بلکہ عبرانی نبیوں میں کچھ فرق نہ کرکے آپ ایمان لاتا تھا۔ پھر اس مضمون کے دوسرے باب میں قرآن کی کئی آیتوں سے ثابت ہو چکا کہ محمد نے انجیل کے جو ابداروں یعنے یحییٰ اور عیسیٰ مسیح اور حواریوں کی سچائی اور معتبری پر علانیہ گواہی دی ہر۔ پس وے سب کے سب ایک زبان ہوکر گواہی دیتے ہیں کہ مسیح وہی شفیع المذنبین ہر جسکے باب میں موسیٰ اور دوسرے عبرانی نبیوں نے پیشینگوئی کی تھی جس سے واضح ہر کہ محمد اُس اصلی نجات کا جو خون بہانے سے ہر بجائے گواہ کے ہر۔

اوپر کی سچی باتوں کو ہم مضبوط گواہیوں سے ثابت کرکے پچھلے باب میں یہہ بھی بتلا چکے کہ خدا کے تقاضیہ انصاف کے سبب انسان کی نجات کے لئے مفت بخش کفارہ لازم اور ملزوم تھا۔ پس اس امر کو بتلاکر





ہم اعتبار کرتے ہیں کہ اِس باب کے نہایت ضروری مطلبوں کو سوچ بچار سے دریافت کرنیکے لئے
ہمارے ناظرین کا دل تیار ہوا ہی ۔ غرض اب موقع ہی کہ ہم اُن پیشین گوئیوں کی پوری موافقت کو جو ۴۱۰۰ برس کے عرصہ میں نازل ہوئیں ناظرین کے روبرو پیش کریں ۔ چنانچہ دنیا کی پیدائش سے مسیح کی ولادت تک ۴۰۰۰ برس اور مسیح کی ولادت سے اُس تاریخ تک جو عموماً سنہ عیسوی کہلاتی ۹۶ برس اور سنہ عیسوی سے کتاب مکاشفات کی تحریر تک ۹۶ برس سب ۴۱۰۰ برس ہوتے ہیں ۔ اِس نہایت ضروری مقدمہ کے بیان میں ہمنے لازم جانا کہ یہاں کتب مقدسہ کی پیشین گوئیوں کو لفظ بلفظ داخل کرینگے بلکہ ہر ایک کو اُنکی جُدی جُدی تعلیموں میں درستی کے ساتھ تقسیم کریں تاکہ ناظرین باوجود نہ رکھنے کثرت پیشین گوئیوں کے اُنکے بھاری مطلبوں کے کسی حصہ کو نہ چھوڑیں ۔ خدا تعالیٰ خود جو فقط حمد اور شکر کے لائق ہی اپنی مہربانی اور رحم سے ارواح کی نجات کے لئے اپنے کلام کو فایدہ بخش کرے +

اے ناظرو دیکھو کہ بلکہ اِس بات کو خوب یاد رکھو جسکی بابت موسیٰ اور عبرانی نبی اور حواری مسیح کے پورا اتفاق رکھتے ہیں ۔ وہ بات قربانی ہی اگر صاف پوچھو تو گناہ کا کفارہ خون بہانے کی راہ سے ۔ نہ قربانی عبادت کے لئے نہ قربانی معبود کی نذر کے لئے نہ قربانی مہربانی کے شکرانہ کے واسطے بلکہ وہ قربانی جو گناہ کے کفارہ کے لئے ہی ۔ اُس سے مراد یہی ہی یعنے وہ قربانی جسکے بغیر خدا تعالیٰ گنہگاروں کی عدالت کریگا ۔ وہ قربانی جسکے بدون اللہ تعالیٰ گنہگاروں کو کبھی نہ بخشیگا ۔ وہ قربانی جسکے بغیر خدا تعالےٰ گنہگاروں کو ہمیشہ ہمیشہ تک دوزخ میں گرفتار کریگا ۔ یہہ قربانی وہی خاص بات ہی جسکو حق کا طالب الفتیش کرے ۔ یہہ وہی بڑی بڑی نعمت ہی جسکی طرف چاہیئے کہ ہر ایک تلاش کرنیوالا متوجہ ہوکر موسیٰ اور دوسرے نبیوں کی گواہیوں کی بڑی ہوشیاری کے ساتھ لحاظ کرے ۔ کیونکہ صرف اِسی پر انسانکی نجات موقوف ہی +

اب دیکھنا چاہیئے کہ موسیٰ پیدائش کی کتاب میں یوں خبر دیتا ہی کہ انسان کے باغ عدن میں شیطان کے بہکانے سے شریعت کے فتوے کے نیچے آتے ہی خدا تعالیٰ نے غصہ سے سانپ کو لعنت کرکے تشفیع آلہی کی بابت جو شیطان کے سر کا کچلنے والا تھا اصلی وعدہ کیا ۔ چنانچہ اُس کتاب کے ۳ باب ۱۴ آیت میں یوں لکھا ہی (اور خداوند خدا نے سانپ سے کہا کہ اسواسطے کہ تونے یہہ کیا ہی تو سب مواشیوں اور میدان کے سب جانوروں سے ملعون ہوا تو اپنے پیٹ کے بل چلیگا اور عمر بھر خاک کھائیگا ۔ اور میں تیرے اور عورت کے اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان دشمنی ڈالونگا اور وہ تیرے سر کو کچلیگی اور تو اُسکی ایڑی کو کاٹیگا) مسیح دنیا کے شفیع کی بابت اللہ تعالیٰ کا اصلی وعدہ ویسا ہی ہی اور ہمنے کی پانچ باتوں کو بتلانا ۔ پہلے خدا کا قصد شیطان کی کامیابی کو روکنا ۔ دوسرے مسیح کی الوہیت ۔ تیسرے خدا کے قصد پورا کرنیکے لئے اُسکا مجسم ہونا ۔ چوتھے دنیا کے گناہ کے لئے اُسکا کفارہ دینا ۔ پانچویں شیطان پر اُسکا فتح پانا ۔ پہلے یہہ آیت کہ (میں تیری اور عورت کی نسل کے درمیان دشمنی ڈالونگا) باقی آیندہ

+ ہماری [illegible] آدم کے بہکانیکے لئے شیطان سانپ کی صورت میں نکلا [illegible]

مراسلات

خط

مرتب صاحب اخبار نورافشاں سلامت +

ایک خط جو پرچہ اخبار نورافشاں نمبر ۱۸ میں درج ہوا اور جسکا خاص مقصد یہہ ہی کہ یسوع مسیح کے بھائی یعقوب یوسیس شمعون ۔ اور یہودا حقیقی بھائی نہ تھے میری نظر سے گذرا اور اُمید ہی کہ آپ اِس بارے میں از طرف ثانی یہہ چند کلمہ درج فرمائیگا +

صاحب صاحب نے اپنے مضمون کی بنیاد یوحنا کے ۱۹ باب ۲۵ آیت پر قایم کی ہی ۔ اُنکی سمجھ میں اُس آیت سے معلوم ہوتا ہی کہ ایک مریم کلیوپس کی جورو ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کی ماں کی بہن تھی اور شاید اُسیکے بیٹے عیسیٰ کے بھائی کہلائے ہونگے ۔ اول تو یہہ سوچنا چاہیئے کہ عقل کا تقاضا ہی کہ جو انجیل میں یسوع کے بھائی کہلاتے ہیں سو حقیقی بھائی سمجھے جاویں جب تک کوئی ثبوت نہ ہو کہ وے صرف رشتہ کے بھائی تھے پر کیا ثبوت ہی کہ کلیوپس کے بیٹے یسوع کے خالہ زاد بھائی تھے ۔ کلیوپس کی جورو کا نام مریم تھا اور قیاس نہیں مانتا کہ وہ یسوع کی ماں مریم کی بہن تھی ۔ دو حقیقی بہنوں کا ایک ہی نام تصور کرنا مناسب دشوار ہی ۔ اور یوحنا کے ۱۹ باب ۲۵ آیت سے اس بات کا ثبوت نہیں ملتا ہی کیونکہ علما کا یہہ گمان غالب تر ہی کہ یوں پڑھنا چاہیئے کہ اُسکی ماں اور اُسکی ماں کی بہن مریم کلیوپس کی جورو اور مریم مگدلینی کھڑی تھیں چنانچہ بعض قدیم اور جدید ترجموں میں بھی یہی مطلب ظاہر کیا گیا ہی

جیساکہ فارسی میں یہہ ترجمہ ہی و نزد صلیب عیسیٰ مادرش و خواہر مادرش و مریم زن کلیوپس و مریم مگدلینی استادہ بودند۔ قیاساً معلوم ہوتا ہی کہ اگرچہ یقین نہیں ہوسکتا ہی کہ کلیوپس کی جورو وہی ہی جو متی ۲۷ باب ۵۶ آیت اور مرقس ۱۵ باب ۴۰ آیت میں یعقوب اور یوسیس کی ما کہلاتی اور یسوع کی ما کی بہن وہی ہی جو متی ۲۷ باب ۵۶ آیت میں زبدی کے بیٹوں کی ما اور مرقس ۱۵ باب ۴۰ آیت میں سلومی کہلاتی ہی - اگر یہہ قیاس درست ہو تو زبدی کے بیٹے اور یوحنا یسوع کے خالہ زاد بھائی تھے +

فرض کیا کہ الفی مریم جو کلیوپس کی جورو تھی یعقوب اور یسوع کی ما تھی۔ گمان غالب ہی کہ یہہ یعقوب یعنے چھوٹا (یعقوب مرقس ۱۵ باب ۴۰ آیت) وہی ہی جو رسولوں کی فہرست میں حلفا کا بیٹا کہلاتا ہی (حلفا اور کلیوپس بھی اصل میں ایک ہی نام ہی) اور یہہ بھی فرض کیا کہ اگرچہ اس میں بڑا شک ہی کہ یہوداہ لوقا ۶ باب ۱۶ آیت میں اسی یعقوب کا بھائی تھا تو مریم اور کلیوپس کے تین بیٹے معلوم ہوئے یعقوب یوسیس اور یہوداہ اور یہی نام یسوع کے چار بھائیوں میں سے تین بھائی کے نام ہیں۔ پر یہہ تو یسوع کے خالہ زاد بھائی ٹھہر گئے تاہم وہی نہیں ہوسکتے جو انجیل میں ان کے بھائی کہلاتے ہیں۔ کسواسطے کہ ان میں سے دو رسول تھے اور انجیل کے بہت سے مقاموں سے ثابت ہی کہ رسولوں کے مقرر ہونیکے بعد اُسکے بھائی اُسکو نہیں مانتے تھے۔ مثلاً یوحنا صاف لکھتا ہی (۷ باب ۳) کہ اُسکے بھائی بھی اُسپر ایمان نہ لائے آخر کو مسیح کے صعود کے بعد اُسکے بھائی رسولوں کے ساتھ پائے گئے پر تو بھی اُنکے شمار سے الگ تھے لوقا ب رسولونکے ام تباب کے پیچھے کہتا ہی (اعمال ۱ باب ۱۴) یہہ سب یعنے گیارہ رسول عورتوں اور یسوع کی ما مریم اور اُسکے بھائیوں کے ساتھ ایک دل ہو کے دعا اور منت کر رہے تھے +

یسوع کے بھائیوں کو حقیقی بھائی سمجھنے میں صابر صاحب کا یہہ خاص اعتراض معلوم ہوتا ہی کہ مریم کنواری کہلاتی ہی تو دوسرا بیٹا کسطرح سے پیدا ہوا ہوگا۔ فرشتے نے مریم سے کہا تو عورتوں میں مبارک ہی اور صابر صاحب پوچھتے ہیں کہ بعد اسکے کہ اُسکے اور لڑکے پیدا ہوئے بہ نسبت اور عورتوں کے اُسکی کیا فضیلت رہی۔ رہی وہ فضیلت کہ وہ خداوند کی ما ہوئی خواہ اور لڑکے ہوئے یا نہیں ہوئے اُس فضیلت میں جسکا ذکر فرشتے نے کیا کچھ فرق نہ ہوا پھر صابر صاحب کہتے ہیں کہ مریم کا تعجب سے یہہ کہنا کہ یہہ کیونکر ہوگا جس حال کہ میں مرد کو نہیں جانتی (حالانکہ منگنی ہو چکی تھی) ناواجب تھا منگنی ہو تو چکی پر ہم مانتے ہیں کہ ایسا کہنا واجب تھا اور خواہ اور بیٹے پیچھے پیدا ہوئے خواہ نہیں تعجب کا وہی سبب بعینہ رہا۔ پھر یہہ کہنا کہ مریم ہمیشہ کنواری کہلاتی ہی کیا معنے رکھتا ہی۔ انجیل کی بات پوچھو تو کنواری کا لفظ ایک ہی مرتبہ مریم کے نام منسوب کیا گیا۔ (لوقا ۱ - ۲۷) اور اُسوقت کا ذکر ہی کہ جب جبرائیل فرشتہ اُسکے پاس بھیجا گیا پیچھے وہ کنواری کے نام سے کبھی مشہور نہ کی گئی اور اب جو لوگ اُسکو کنواری کہیں تو کس بات پر دلالت کرتا ہی۔ ہم لوگ صرف اُسکو اپنے خداوند یسوع مسیح کی ما سمجھکے کنواری پکارنے میں اگر کوئی اور کچھ مطلب نکلے تو محض ناجائز ہی۔ (انجیل متی ۱ - ۲۵) میں لکھا ہی کہ یوسف نے اُسکو نہ جانا جب تک کہ وہ اپنا پلوٹھا بیٹا نہ جنی۔ یہاں اکلوتا بیٹا نہیں کہا پر پلوٹھا بیٹا۔ جب متی نے یسوع کو مرنے کے پیچھے لکھا تو اُسکو پلوٹھا بیٹا کہنے کا کیا مطلب تھا اگر مریم کے اور کوئی لڑکے کبھی پیدا نہ ہوئے تو پھر یہہ کہنا کہ یوسف نے اُسکو نہ جانا جبتک کہ وہ اپنا پلوٹھا بیٹا نہ جنی۔ کیا مطلب رکھتا درحالیکہ وہ اپنی عمر بھر کنواری رہی اظہر من الشمس ہی کہ متی کا یہہ مطلب نہ تھا کہ پڑھنے والے سمجھے کہ وہ موت تک کنواری رہی +

جب یسوع مریم کا پلوٹھا بیٹا کہلایا تو کیا تعجب ہی کہ اُسکے بھائیوں اور بہنوں کا بھی ذکر ہووے اور کیوں خیال کریں کہ شاید حقیقی بھائی نہ تھے دیکھنا چاہئے کہ جہاں صاف انجیل میں اُسکے بھائی دکھلائی دیتے ہیں وے مریم کے ہمراہ نظر آتے ہیں۔ ناصرت کے لوگوں نے کہا کیا اُسکی ما مریم نہیں کہلاتی اور اُسکے بھائی یعقوب وغیرہ۔ اُسکے بھائی اُسکی ما کے ساتھ اُسکے پاس ملاقات کرنیکو گئے (لوقا ۸ - ۱۹) وہ اور اُسکی ما اور اُسکے بھائی اور شاگرد کفرناحوم میں تھوڑے دن رہنے کو گئے (یوحنا ۲ باب ۱۲) صعود کے بعد یسوع کی ما اور اُسکے بھائی شاگردوں کے ساتھ یروشلم میں تھے اُن دنوں میں کلیوپس کی جورو مریم زندہ بھی پر اُسکا ذکر کہاں۔ یسوع کے بھائی جو اُسکی ما کے پاس ہمیشہ رہتے تھے اور کسی عورت کے بیٹے کیوں ہوئے ہونگے +

صابر صاحب پوچھتے ہیں کہ اگر حقیقی بھائی تھے تو مسیح کے تئیں اپنی ما کو یوحنا کے سپرد کرنا کیا ضرور تھا۔ جواب یہہ ہی کہ جس حال کہ اُسکے بھائی ہنوز ایمان نہ لائے تھے ایسا کرنا واجب تھا لیکن





ضرورت کہاں رہی بشرطیکہ حلفا کا بیٹا یعقوب جو رسول بھی تھا اُسکے بھائیوں کے شمار میں تھا باقی رہا وہ سوال کہ یہوداہ اپنے خط میں اپنیکو یعقوب کا بھائی کہتا ہے یسوع مسیح کا بھائی کیوں نہیں کہتا ہے۔ خیر صابر صاحب خود فرماویں کہ جس حال کہ یعقوب اور یوحنا بہر صورت اُن کے شمار میں تھے جو اُسکے بھائی کہلاتے تھے تو اُنہوں نے اپنے تئیں کیوں یسوع کے بھائی قرار نہ دیے۔ پولوس نے یعقوب کو خداوند کا بھائی کہا (گلیتوں ۱ باب ۱۹) لیکن یعقوب اپنے تئیں یسوع مسیح کا بندہ کہتا ہے یقین ہے کہ خط کے لکھنے والے یعقوب اور یہوداہ رسول نہیں تھے مگر خداوند کے حقیقی بھائی تھے۔ پر اس میں تعجب نہیں کہ اُنہوں نے اپنے خطوں میں جسمانی رشتہ کا دعوی نہیں کیا وے بھی البتہ پولوس کے موافق کہہ سکتے تھے کہ اگرچہ ہمنے مسیح کو بھی جسم کی راہ سے پہنچانا ہے پر اب اُسے پھر نہیں پہنچانتے۔ ہر کوئی مانیگا کہ مناسب یہی تھا کہ یعقوب اپنے کو خداوند کا بھائی نہیں پر خدا اور خداوند یسوع مسیح کا بندہ کہے ✝

راقم
بشیر ملک راجپوتانہ

اخبارات ملکی و ولایتی

قانون اخبارات دیسی۔ سنا ہے کہ گورنمنٹ ہند نے تمام لوکل گورنمنٹوں کی پاس اس مضمون کے احکام بھیجے ہیں کہ بموجب قانون اخبارات دیسی کوئی نالش دایر نہ کیجائے تاوقتیکہ اول گورنمنٹ ہند سے منظوری حاصل نہ کیجائے اور نہ قانون مذکور کے نافذ ہونے سے پیشتر کی تحریرات کی نسبت کوئی نالش رجوع کیجائیگی لوکل گورنمنٹوں سے درخواست کی گئی ہے کہ ایک ایک سرکلر بطور انتباہ کے جاری کریں جیساکہ گورنمنٹ پنجاب و گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی نے کیا ہے ✝

روانگی فوج۔ ہندوستان سے جو فوج مالٹا کو روانہ ہونے والی ہے وہ یکم مئی کو بمبی سے جہازوں پر سوار ہو جائیگی ✝

نئی فوج کی بھرتی ہندوستان سے جو فوج مالٹا کو جاتی ہے اُسکی جگہہ فوراً اتنی فوج بھرتی کیجائیگی یہہ بہت عمدہ انتظام ہے بالفعل سات سو سپاہی اور پانچسو سوار بھرتی کئے جاینگے ✝

ہمت مردانہ ایک شخص مسمی ادلیور صاحب نے انگلستان میں ۲۰۰ میل کی مسافت چھہ روز میں پیادہ پا چلکر طے کی اور اگری کلچرل کا اول درجہ کا انعام حاصل کیا ✝

کمشنر اخبارات شنبہ گزشتہ کے گزٹ آف انڈیا میں ایک حکم مشتہر ہوا ہے جسکے رو سے مسٹر روپر لیتہ برج صاحب کمشنر مطابع مقرر ہوئے ہیں اور یہہ عہدہ اول درجہ کے پولٹیکل ایجنٹوں کے برابر قرار دیا گیا ہے ✝

عطائے خطاب لارڈ سالسبری صاحب کی سفارش پر جو اُنہوں نے انڈیا افس چھوڑنے سے تھوڑے روز پہلے کی تھی جناب ملکہ معظمہ قیصر ہند نے سر جان سٹریچی صاحب کو اعزاز گرینڈ کمانڈر اف دی سٹار اف انڈیا عطا فرمایا ہے ✝

انگلستان کے پاس سے مراسلات کے آنے پر سلطان ٹرکی نے ایک کونسل منعقد فرمائی اور کونسل مذکور نے یہہ فیصلہ کیا کہ اگر انگلستان اور روس کے درمیان لڑائی ہوئی تو ٹرکی کو اُس میں بالکل بے طرفدار رہنا چاہئے ✝

بلوچستان میں جو رسد احتیاطاً جمع کیا جاتا ہے اُسکی نسبت امیر صاحب والئی کابل رنجی خوشی ظاہر کرتے ہیں۔ لوگوں میں جو اس کے برخلاف خیال ہیں اُنکی کچھہ بنیاد نہیں ✝

ہندوستانی فوج جزیرہ مالٹا یا کسی اور میدان جنگ میں جانے کے واسطے نہایت خوش ہے۔ سباسٹول کی فتح کے موقع پر بھی دیسی فوج خصوصاً پنجابی جری ثابت ہوئے تھے۔ اب اُمید ہے کہ اُس سے بہت زیادہ دلیر اور اپنی گورنمنٹ کے جان نثار ثابت ہونگے ✝

سیّد ٹرکی والئی سفطان دونوں اُداس ہیں وجہ یہہ کہ وہ انگلشیہ گورنمنٹ کے دل سے فرماں پذیر ہیں اور سلطان روم کو بھی بوجہ متحد المذہبی کے چاہتے ہیں۔ اندیشہ ہے کہ کہیں ہمنے دونوں دوستوں کے درمیان اتفاق کی جگہہ نفاق نہ ہو جائے ✝

فی الحال مندرجہ ذیل فوج ہندوستان سے جزیرہ مالٹا جانے کے لئے طیار ہے جہاں پہونچکر وہ گوروں کی فوج کے ساتھ ملا کر بریگیڈ بنایا جائیگا ✝

(۱) بنگال کیولری نمبر ۹
(۲) بمبئی لایٹ کیولری نمبر ۱
(۳) رجمنٹ گورکھہ نمبر ۲
(۴) بنگال نیٹو انفنٹری نمبر ۱۳ و ۳۱
(۵) مدراس نیٹو انفنٹری نمبر ۲۵
(۶) بمبئی نیٹو انفنٹری کی دو رجمنٹیں

(۷) بمبی میدانی توپ خانہ

(۸) سیپر میز بمبی سے دو کمپنی،

(۹) مدراس سے ایک کمپنی

ڈیرہ اسمعیل خان اخبار سفیر ہندوستان کے نامہ نگار رقم طراز ہیں کہ ابر اکثر محیط رہتا ہی بارش کی بالکل ضرورت نہیں بلکہ نقصان ہی بارھویں اپریل کو جرنل ایربنس صاحب بہادر اس جگہہ تشریف لائے اور کرنل منرو صاحب بہادر کمشنر قسمت کی کوٹھی پر فروکش ہوئے سولھویں ماہ مذکور کو جنرل ممدوح نے بمعیت صاحب کمشنر بہادر و دیگر حکام سیول و ملٹری دربار فرمایا - اور اُس جلسہ میں کل پنسیان پنشن خواہان کو یہہ حکم سُنایا کہ تم لوگ تاریخ پنشن سے خود کو نوکر سرکار تصور کرو اسی تاریخ سے تم کو تنخواہ ملیگی زر پنشین وصول شدہ تنخواہ میں وضع کر لی جائیگی - جس وقت سرکار کو ضرورت ہوگی بلا عذر تمکو حاضر ہونا پڑیگا +

قحط کشمیر میں تا حال قحط کی سختی بدستور چلی جاتی ہی - مہاراجہ صاحب بہادر والئے جموں و کشمیر تدارک قحط میں بہت ساعی ہیں +

اخبارات تار برقی

لنڈن - ۲۳ اپریل - قسطنطنیہ میں یہہ خبر پہونچی کہ صوبہ بلگیریہ کے باشندوں نے قصبوں پر جن میں اہل اسلام آباد ہیں حملہ کر کے اُن کے ساتھ نہایت بدسلوک کیا - اس صورت میں ان قصبوں کے باشندوں نے بلگیریہ والوں کا مقابلہ کیا ان سرکشوں یعنے بلگیریہ والوں کا مقابلہ روسی فوج نے بھی کیا جسکے باعث ایک سخت لڑائی ہوئی اور روسیوں نے اپنے افسران کو لکھا ہی کہ ہماری مدد کیواسطے سن سٹیفنر سے فوج آدے +

قسطنطنیہ ۲۲ اپریل - بلگیریہ کے سرکشوں میں قلعہ نشک کے سپاہی اور ٹرکی سپاہی جو کوہ بلقان کی اطراف میں مقیم ہیں شامل ہو گئے - ٹرکی اور روس کی طرف سے ایک کمیٹی مقرر ہوئی ہی تاکہ دریافت کر کے صلح کا بندوبست کیے +

لنڈن ۲۴ اپریل - پرنس بسمارک وزیر اعظم جرمن نے کانگرس کے اجماع ہونیکی یہہ تجویز نکالی ہی کہ سلاطین یورپ جمع کر عہد نامہ مرتبہ ۱۸۵۶ کی نظر ثانی کریں اور جنگ حال کی بابت جو ٹرکی اور روس کے درمیان واقع ہوا ہی غور کریں گورنمنٹ انگلشیہ خیال کرتی ہی کہ ہماری دانست میں یہہ تجویز کچھ عمدہ نہیں کیونکہ اس سے کوئی بہتر نتیجہ نکلتا ملاحظہ نہیں آتا - رومیلیا میں مسلمان سرکشوں کے سبب سے قدر بغاوت پھیلی ہی کہ فی الحال تیس ہزار سپاہی روسی فوج کے انکی انسداد کیواسطے مشغول ہیں اور یہہ بغاوت فلی پلیس کے جنوب و مشرق کی اطراف میں پھیلی ہوئی ہی اور سب کچھ صوبہ بلگیریہ کی باشندوں کی شرارت سے ہوا ہی - روسی فوج صوبہ مقدونیہ میں جا رہی ہی تاکہ وہاں کے سرکشوں کو تنبیہ دی +

برلن ۲۵ اپریل - پرنس بسمارک وزیر اعظم جرمن سرخ باد کی بیماری میں مبتلا ہی - انگلنڈ کے اٹھی جہاز وارڈ نیلز اور بحرہ مارمورا سے نکل جانے اور روسی فوج مقیمہ قسطنطنیہ کے ہٹائے جانے کی تجویز یہہ ہوئی کہ یہہ دو نو امر ایک ہی وقت اور ایک ہی جگہہ سے وقوع میں آویں - مگر اس تجویز پر عمل ہونا بہت مشکل ہوگا +

سینٹ پیٹرزبرگ ۲۴ اپریل پرنس گورتشکاف صاحب وزیر روس بعارضہ زکام و تپ بیمار ہو روس میں آجکل چندہ جمع ہو رہا ہی تاکہ اُس سے بحری فوج زیادہ کیجاوے +

لنڈن ۲۶ اپریل - پرنس گورتشکاف صاحب کو صحت ہی - پرنس بسمارک کی بیماری ایسی نہیں ہی کہ جس سے افاقہ ہو کیونکہ عرصہ سے اُن خبروں کی بابت جو اتفاق کیواسطے ہو رہی ہیں کچھ معلوم نہیں مگر اب اُمید ہی کہ شاید اتفاق ہو جاوے +

لنڈن - ۲۶ اپریل - انگلنڈ نے پرنس بسمارک کی اُس تجویز کو کہ تمام سلاطین یورپ جمع ہو کر عہد نامہ ۱۸۵۶ پر غور کریں اور نیز اسپر بھی لحاظ کریں کہ جنگ حال کے واقع ہونے سے کیا ہوا ہی منظور نہیں کیا بلکہ انگلنڈ نے بجائے اسکے یہہ تجویز پیش کی کہ ایک کانفرنس جمع ہو اور اس امر پر سوچے کہ سن سٹیفنر کا صلحنامہ ۱۸۵۶ کے عہد نامہ سے کیا تعلق رکھتا ہی +

قسطنطنیہ ۲۵ اپریل - جو بغاوت مسلمانوں نے سلطنت ٹرکی میں اختیار کی وہ صرف کوہ روڈپ تک ہی اور سرکشونکا سپہ سالار علی بیگ ہی +

سینٹ پیٹرزبرگ ۲۶ اپریل - روسیوں کے سرکاری کاغذات سے معلوم ہوا کہ سلاطین یورپ اس بات پر متفق ہیں کہ پیشتر اسکے کہ کانگرس جمع ہو اپنے اپنے خیالات ایک دوسرے پر ظاہر کریں

قسطنطنیہ ۲۶ اپریل - رومیلیا کے سرکشوں کے سرگروہ صاحب لیاقت ہیں اور اُنکے



پاس سامان جنگ بہت موجود ہی - اور وے ایسے قلعوں میں مقیم ہیں کہ جہاں سے دشمن انکو آسان طور سے نہیں نکال سکتا +

قسطنطنیہ ۲۰ اپریل - سرکش لوگ بلگیریہ والوں پر فتحیاب ہوئے اور فلی پاپلس کی طرف جاتے ہیں اور ایڈریانوپل کے باشندے حیران ہیں اور یہاں سے ایک فوج سرکشوں کے مقابلہ کیواسطے روانہ کی گئی ہی +

قسطنطنیہ ۲۷ اپریل - سرکش لوگ روسی فوج بمقام فلی پاپلس اچانک آن پڑے اور ایک ہزار روسی سپاہیوں کو قید کر لیا +

لنڈن ۲۷ اپریل - ڈیوک آف کیمبرج نے فوج ردیف کے پاس ایک مراسلہ بطور شکریہ کے لکھ بھیجا جس میں دکھایا گیا کہ میں تمہارا مشکور ہوں کیونکہ تمنے حضور قیصر ہند کے حکم کی تعمیل کی - سلاطین یورپ کانگرس کی بابت ایک دوسرے پر اپنے اپنے خیالات ظاہر کر رہے ہیں +

سینٹ پیٹرزبرگ ۲۸ اپریل - گرینڈ ڈیوک نکلس باعث بیماری سن ستیفنو سے سینٹ پیٹرزبرگ میں بلائے گئے ہیں - اور جنرل ٹوڈلبین انکی جگہہ قایم مقام روسی فوج کے سپہ سالار مقرر ہوئے ہیں - اور کل سے اپنے عہدہ کا کام انجام دینگے

لنڈن ۲۰ اپریل - مشہور ہی کہ گورنمنٹ انگلشیہ کا ارادہ ہی کہ کسیقدر آہنی جہاز بحرہ بالٹک میں روانہ کرے جرمن شمالی گزٹ بیان کرتا ہی کہ اگر ایسا کام کیا جاوے تو اندیشہ ہی کہ ان ممالک کو جو جنگ حال سے کچھ علاقہ نہیں رکھتے ضرر پہونچے اور اتفاق کی اُمید کم ہو جاوے +

لنڈن ۲۹ اپریل - تا حال معلوم نہیں ہوا کہ یورپ کی کیا صورت ہو گی مگر بالفعل سلاطین آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ اجماع کانگرس کی بابت تذکرہ ہو رہا ہی +

وینا ۲۹ اپریل - اخبارات وینا خیال کرتے ہیں کہ شاید انگلنڈ سلاطین یورپ کو اجماع کانگرس کے واسطے لنڈن میں بلاویگی +

لنڈن ۳۰ اپریل - فوج والنٹیئر بیرونی جنگ کے واسطے تیار کیجاتی ہی اور اب تک اُسمیں ۲ ہزار آدمی شامل ہو گئے ہیں +

بمبئی ۳۰ اپریل - کل شام کو پلٹن نمبر ۹ و نمبر ۱۳ و پلٹن گورکھیا نمبر ۲ و دو توپخانہ جہاز پر سوار ہو کر مالٹا کیطرف روانہ ہوئے - اور سر آر ٹمپل و دیگر اعلی حکام بمبئی روانگی فوج کے وقت بندر پر موجود تھے اور ایک بڑی بھیڑ بھی جمع تھی - یہہ فوج بڑی شان و شوکت کے ساتھہ روانہ ہوئی ہی +

لودیانہ

ہفتہ گذشتہ میں تحصیل کی معرفت ایک فہرست روسائے شہر کے نام جاری ہوئی تھی جس میں لکھا گیا تھا کہ ایک جلسہ جمعرات کے روز صبح کے ۷ بجے مکان میونسپل کمیٹی میں منعقد ہوگا بہت سے صاحبان نے اُسپر دستخط مزین فرمائے اور جمعرات کی صبح کو چند صاحبان تشریف لائے - کسیکو خبر نہیں تھی کہ یہہ جلسہ کس کام کے واسطے منعقد ہوگا مگر تھوڑی دیر کے بعد معلوم ہوا کہ باجہ انگریزی کے قایم رکھنے کے واسطے کوئی تجویز ہو گی لیکن اُس روز جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر تشریف نہ لائے صرف اطلاع بھیجدی کہ پیر کے روز جلسہ ہوگا سب صاحب تشریف لاویں چونکہ پیر کے روز جلسہ کا کچھہ انتظام نہیں ہوا اسواسطے آجتک جلسہ مذکور ملتوی ہی اور گمان غالب ہی کہ ملتوی ہی رہیگا کیونکہ یہاں کے لوگوں کی نیت نہیں ہی کہ انگریزی باجہ کا خرچ اُٹھاویں +

شہر کے ۷ قمار باز موقع قمار بازی پر گرفتار ہو کر عدالت میں بھیجے گئے مقدمہ زیر تجویز ہی یقین ہی کہ سزا کافی دیجاویگی آج خبر ملی کہ رہا ہوئے +

سنا جاتا ہی کہ شہر کے کھتریوں و دیگر فرقوں نے ایک پنچایت کی جس میں یہہ تجویز ہوئی کہ اہل ہنود کی مستورات سر بازار بیاہ شادیوں و دیگر موقعوں پر گاتی اور فحش کلمات نکالتی چلتی پھرتی ہیں ایسا نہ کیا کریں +

دوم دریا میں برہنہ ہو کر غسل نہ کیا کریں +

سیوم - درلیسی میں شام کیوقت گدا نہ ڈالا کریں +

چہارم - مردہ کے نعش پر روپیہ پیسہ نہ بویا کریں +

پنجم - بیاہ شادی میں بھی روپیہ پیسہ نہ بویا کریں +

اگر ان تجاویز پر یہاں کے اہل ہنود نے عمل درامد کیا تو ضرور ان میں کچھہ شایستگی آجاویگی +

۲۸ اپریل کو صاحب انسپکٹر مدارس حلقہ انبالہ یہاں رونق افروز ہوئے اور گورنمنٹ سکول کا معائنہ فرمایا +

۲۹ کو شام کے تین بجے بعد بارش ہوئی جسمیں ژالہ باری بھی تھی اس سے استادہ زراعت کو نقصان پہونچا ہی +

چونگی شہر لودیانہ کی سال گذشتہ کی آمدنی کا مقابلہ کرنے سے معلوم ہوا کہ امسال بڑی آمدنی ہوئی چنانچہ تفصیل ذیل ہی



حل سوالات ریاضی

ناظرین نورافشاں کی خدمت میں نہایت ادب سے گذارش ہے کہ مینے چند سوال حل طلب کوہ نور میں لکھکر انکا حل نورافشاں میں چھپوایا اگرچہ مناسب تھا کہ میں اپنی تحریر کوہ نور میں بھیجتا تاکہ سایل اپنے سوال کے جواب اور اُسکے حل سے اطلاع پاتا لیکن کوہ نور کے خریدار اکثر صاحب سرمایہ ہیں اور غربا لوگ اسکی خریداری کی استطاعت نہیں رکھتے پس مینے مناسب جانا کہ حل سوالات ایک ایسے اخبار میں چھپوانا چاہئے کہ جسکو غریب اور دولتمند ہر ایک خرید سکے کیونکہ گراں قیمت اخبار کے مضمون سے متعدد اشخاص کو فایدہ پہونچتا ہے اور کم قیمت اخبار سے عام کا فائدہ متصور ہے لہذا مجھے اپنا مطلب یہاں نورافشاں میں چھپوانا مناسب معلوم ہوا اور بیشک نورافشاں کے ذریعہ سایل بھی اپنے سوال کے جواب سے اطلاع پاسکتا ہے کیونکہ یہہ اخبار ایسا نہیں کہ جسکی قیمت کسیکو گراں معلوم ہو چنانچہ دو دفعہ حل کے چھپنے کے بعد بعض صاحبوں نے صاحب نورافشاں کی خدمت میں گذارش کی ہے کہ ریاضی کی بحث اِس اخبار میں خالی از فایدہ نہیں — اگر کوئی کہے کہ اِس علم کی عمدہ عمدہ کتابیں ایسی موجود ہیں کہ جنکے ذریعہ بہت سے عجیب عجیب نکات اِس فن کے ہمکو معلوم ہوسکتے ہیں تو پھر کیا ضرورت ہے کہ ریاضی کا فائدہ ریاضی کی بحث مندرجہ اخبار پر منحصر ہو — میں کہتا ہوں کہ اخبار میں اِس علم کی بحث فواید کثیر پر مبنی ہے از انجملہ ایک یہہ کہ سوال کا حل مختلف طور سے شایق کو معلوم ہوجاتا ہے دوم اِس قسم کا مشکل اور ادق مطلب جسکا انکشاف خیلے دشوار ہے اور طالب علم کے واسطے باہر تشریح مندرجہ اخبار سے بخوبی اُس کے ذہن نشین ہوجاتا ہے ✣

چنانچہ اِسیواسطے صاحب کوہ نور نے مدت سے اس سلسلہ کو اپنے اخبار میں جاری رکھا ہے — پس اُمید رکھتا ہوں کہ اگر صاحبان ریاضی اِس سلسلہ کو جاری رکھنے میں توجہ فرماوینگے تو بیشک علوم کے لئے بہت فایدہ مند ہوگا ✣

سوال — حل طلب از اقلیدس — کسی مثلث کے قاعدہ پر کا مربع باقی دو اضلاع کے مربعوں سے کیا نسبت رکھتا ہے — صرف مقالہ اول کے وسیلہ حل کیا جاوے ✣

سوال ایک شخص نے ایک عورت سے نکاح کیا — دونوں کی عمر کا مجموعہ سو برس تھا اگر مرد کی عمر کو چار میں ضرب دیں اور نو پر تقسیم کریں تو عورت کی عمر معلوم ہوجاتی ہے پس بتاؤ کہ ہر ایک کی عمر کیا ہے —

حل فرض کرو کہ مرد کی عمر $\frac{۹}{۴}$ برس ہے تو عورت کی عمر $\frac{۹}{۴} \times ۴ \div ۹$ ہے یعنے $\frac{۴}{۴}$ برس تو دونوں کی عمر کا مجموعہ $\frac{۹}{۴} + \frac{۴}{۴} = \frac{۱۳}{۴}$ مگر $\frac{۱۳}{۴}$ برابر ہے سو برس کے تو $\frac{۹}{۴}$ کتنے کے برابر ہوگا $\frac{۱۳}{۴} : \frac{۹}{۴} :: ۱۰۰ :$ مرد کی عمر $= \frac{۹ \times ۴ \times ۱۰۰}{۱۳ \times ۹ \times ۴} = \frac{۹۰۰}{۱۳} = ۶۹\frac{۳}{۱۳}$ برس مرد کی عمر — عورت کی عمر $۱۰۰ - ۶۹\frac{۳}{۱۳} = ۳۰\frac{۱۰}{۱۳}$ برس — یا عورت کی عمر کو سوال کی شرط بموجب دریافت کرسکتی ہیں $۶۹\frac{۳}{۱۳}$ برس مرد کی عمر کو ۴ میں ضرب دیکر ۹ پر تقسیم کریں تو عورت کی عمر معلوم ہوگی یعنے $۶۹\frac{۳}{۱۳} \times ۴ \div ۹ = \frac{۹۰۰}{۱۳} \times \frac{۴}{۹} = \frac{۴۰۰}{۱۳} = ۳۰\frac{۱۰}{۱۳}$ برس عورت کی عمر ✣

سوال — دو آدمی سفر کو چلے ایک کے پاس پانچ روٹیاں اور دوسرے کے پاس تین — پہلے کا نام الف تھا اور دوسرے کا ب — جب وے کھانے بیٹھے تو ایک شخص آملا اور تینوں نے برابر کھایا — جب تیسرے صاحب چلنے لگے تو ۸ ر دیگئے اور کہا کہ تم تقسیم کرو ۵ ر الف نے لئے اور ۳ ر ب کو دئے لیکن ب نے ۴ ر مانگے اِس حجت میں ایک حساب دان نکلے اُنہوں نے از روے حساب سمجھا دیا کہ الف کو ۷ ر اور ب کو صرف ایک آنہ چاہئے پس بتاؤ کہ یہہ کیونکر ہوسکتا ہے — حل الف کی ۵ روٹیاں اور ب کی تین روٹیوں کا مجموعہ ۸ روٹیاں ہوا جبکہ ۸ روٹیوں کو تین شخصوں نے برابر کھایا تو ہر ایک نے $۲\frac{۲}{۳}$ روٹی کھائی تو الف نے بھی $۲\frac{۲}{۳}$ روٹی کھائیں پس الف کی پانچ روٹیوں میں سے $۲\frac{۲}{۳}$ روٹیاں نفی کیں تو باقی $۲\frac{۱}{۳}$ روٹیاں تیسرے شخص کو الف کی روٹیوں میں سے ملا اسی طرح ب نے بھی $۲\frac{۲}{۳}$ روٹیاں کھائیں پس ب کی تین روٹیوں میں سے $۲\frac{۲}{۳}$ روٹیاں نفی کیں تو باقی $\frac{۱}{۳}$ روٹی تیسرے شخص کو ب کی روٹیوں میں سے ملا — اور اس تیسرے شخص نے چلتے وقت ۸ ر دونوں میں تقسیم ہونیکو دی تھی سو اُس حساب دان نے درست تقسیم کی کہ ہر تہائی روٹی کے واسطے ایک آنہ لینگیو (جو حساب کے روسے درست تھا) کہا

یہہ سوال کسی شخص نے دہلی سے حل طلب کوہ نور میں بھیجے تھے ✣

راقم

تھامس ٹل چارلس مدرس ریاضی مشن ہائی سکول لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری کیلسو صاحب کے اہتمام سے چھپا